

اللجنة الدائمة (مستقل فتویٰ کمیٹی) سے مندرجہ ذیل سوال کیا گیا :

کیا عورتوں کے لیے جائز ہے کہ وہ سپیکروں کے ذریعہ اپنے گھروں میں ہی نماز جمعہ اور باقی سب نمازیں ادا کر لیں ؟ ، اور اسی طرح وہ مریض جو مسجد میں نماز ادا کرنے کی استطاعت نہیں رکھتا کیا اس کے لیے گھر میں ہی سپیکر کے ذریعہ امام کی اقتدا میں نماز ادا کرنا جائز ہے ؟

کمیٹی کا جواب تھا :

گھروں میں بیٹھے اکیلے یا جماعت میں مسجد کے امام کے ساتھ سپیکروں کے ذریعہ نماز ادا کرنا جائز نہیں چاہے وہ مرد ہوں یا عورتیں اور کمزور ہوں یا طاقتور اور چاہے نماز نفلی ہو یا فرضی یا پھر نماز جمعہ ہو یا کوئی اور نماز ، اسی طرح ان گھر چاہے امام کے آگے ہوں یا امام کے پیچھے ایسا کرنا جائز نہیں ۔

اس لیے کہ نماز کی ادائیگی قوی اور طاقتور لوگوں کے لیے مساجد میں باجماعت فرض کی گئی ہے ، اور عورتوں اور کمزوروں سے مسجد میں نماز کی ادائیگی ساقط ہے ۔ اھ

دیکھیں : فتاویٰ اللجنة الدائمة للبحوث العلمیة والافتاء (218 / 9) ۔

مندرجہ ذیل سوال بھی فتویٰ کمیٹی سے پوچھا گیا :

ریڈیو یا ٹی وی پر جب امام کی قرات اور تکبیر سنائی دے رہی ہو اور وہ نماز نفلی ہو یا فرضی تو کیا عورت اس کے ساتھ پڑھ سکتی ہے ؟

کمیٹی کا جواب تھا :

جائز نہیں چاہے وہ نماز نفلی ہو یا فرضی اگرچہ وہ امام کی قرات اور تکبیر بھی سن رہی ہو ۔ اھ

دیکھیں فتاویٰ اللجنة الدائمة للبحوث العلمیة والافتاء فتویٰ نمبر (6744) ۔

والله اعلم .